WORKGROUP

BACK TO THE BIBLE

ورک گروپ

بائیبل کی طرف واپس چلیں

بائیبلی مطالعہ: رومن کاتھولک چرچ کی تعلیمات از پاسٹر اینگ۔ ایم۔ وی۔ ڈی کرات 2011 (حصہ چہارم) اُردو

سبق نمبر ۷

پیارے بھائیوں، بہنوں، پادریوں اور ایلڈرز

تعارف

یہ دستاویز سابقہ تین دستاویزات کا تسلسل ہے جن میں ہم رومن کاتھولک کلیسیاء کی تعلیمات کی گہرائی میں مطالعہ کر رہے ہیں۔ یہ بات بھی بڑی صاف طور پر واضح کی گئی ہے کہ اس مضمون کے چناؤ کی کیوں ضرورت ہے۔ ہم نے مختلف رابطوں کے بارے اپنے مقصد کو بھی بیان کیا ہے جو پروٹیسٹینٹ اور کاتھولک کے درمیان ہو رہا ہے اس کی جدید ترین مثال کلیسیاء کے ڈائریکٹر، ہانس پروہس کا لکھا ہوا آرٹیکل ہے جو اگاپے "دی یوٹدیگنگ" (دی چیلنج) میں لکھا گیا۔ وہ لکھتا ہے وہ نیدر لینڈ میں اپنی تنظیم اور رومن کاتھولک کلیسیاء کے درمیان رابطوں کے آغاز سے بڑا خوش ہے، یہ اتحاد اگاپے انٹر نیشنل ۵ پالیسی کے ساتھ بُہت مناسب ہے جو کیمپس کروسیڈ فار کرائسٹ کے ذریعے سے ہو رہا ہے بین الاقوامی ڈائریکٹر ایک امریکی، بل برائیٹ ہے، یہ ایک وہ شخص ہے جس نے ای ٹی سی معاہدہ پر دستخط کیے ہیں۔ (ای ٹی سی = ایوینجلیکل اینڈ کاتھولک ٹوگیدر ہانس پروہس اپنے میگزین میں بیان کرتا ہے کہ رومن کاتھولک کے ساتھ کام کرنا اِتنا حیران کن نہیں ہے۔ یہ دوسرے ممالک میں بُہت دیر سے ہو رہا ہے۔ آسٹریا میں اگاپے کا راہنما ایک رومن

کا تھولک ہے اس سبب سے ہم ایک دفعہ پھر بیان کرتے ہیں، رومن کا تھولک تعلیمات کس طرح سے شامل ہیں۔ پروٹیسٹینٹ کو بُہت محتاط ہونا چاہیے جب رومن کا تھولک کلیسیاء کے ساتھ تعلقات بناتے ہیں۔ یہاں تک ہمیں پھر بھی شک ہو گا اگر یہ ممکن ہو یا اس کی اجازت ہو۔

جیسے کہ ہم نے پچھلی دستاویز میں مطالعہ کیا تو ہم کوشش کریں گے کے اُن کی تعلیم کو خلاصہ کر کے لکھیں۔ اس کا مطلب یہ ہو گا کہ ہم اس کے بڑے بڑے موضوعات کو دیکھیں گے۔ اس بات کے لیئے کہ آپ سابقہ دستاویزات پڑھ چُکے ہیں تاہم خاص موضوعات اس دستاویز میں دوبارہ نہیں ہونگے۔

خُدا کے نجات کے منصوبے کو تبدیل کیا گیا

رومن کا تھولک علم الہیات اور کلوری کی صلیب

کلیسیاء بُہت سارے مختلف طریقوں سے صلیب کے عدیدے کو پھیلاتی ہے۔ گرجے کے ٹاور سے لے کر کاہن کے کپڑوں تک ، گرجے کی تعمیر کے ڈزائن سے لے کر دُعا میں صلیب کے نشان کے بنانے تک، پوپ کے سٹاف سے لے کر روزری کی نماز ختم کرنے تک، صلیب کو ظاہری طور پر دکھایا جاتا ہے۔ دوسری صدی سے صلیب مسیحیت کے لیئے علامت رہی ہے۔ چھٹی صدی عیسوی تک صلیب پر یسوع کی موت نہ تھی۔ یہ بعد میں متعارف ہوئی۔ ان بنیادوں پر، ہم آسانی کے ساتھ نتیجہ نکال سکتے ہیں کہ اُن کے علم الہیات کا مرکزی مقصد یسوع کی صلیب پر موت ہے۔ واضح طور پر ایسا ہی نظر آتا ہے، جب تک کہ ہم قرین سے نہیں دیکھتے اور ہم دُکھ کے ساتھ ایک مُختلف نتیجہ پر آتے ہیں۔ رومن کا تھولک علم الہیات سکھاتی ہے کہ یسوع مسیح کی موت کے ذریع خُدا باپ کے لیئے راستہ کھولتا ہے کہ انسانوں پر اپنا فضل اُنڈیلے اس فضل (اُس کے مطلب کو جانن کے لیئے، دستاویز نمبر ۱۴ صفحہ نمبر ۲ دیکھیے) مطلب ہے کہ انسان کوں یہ امکان دیا گیا ہے کہ وہ خُدا کی بادشاہی تک اپنا راستہ بنا لے۔ تاہم یہ صرف ممکن ہے، کہ اگر کلیسیاء کے ساکرامنٹوں میں شامل ہو اور اچھے کام کرے۔ اس طرح سے کلوری کی صلیب سے خُدا کا نجات کا منصوبہ کا توھلک کلیسیاء کے لیئے ہٹا دیا گیا دوسرے لفظوں میں یسوع مسیح کی صلیب پر موت کے وسیلہ سے ایک امکان انسانوں کو اعطا کیا گیا کہ وہ اپنی نجات کا کام کریں۔ تاہم یہ واحد امکان ہے، اگر وہ اس کو کلیسیاء کے قوانین کے مطابق کرتا ہے، تو حقیقتاً اُس کی وضاحت یہ ہے کہ صرف روم کی کلیسیاء ہی مسیح کا حقیقی بدن ہے۔ یہ بدن مسیح کی صلیب پر موت کے ساتھ وجود میں آیا۔ وہ سر ہے اور کلیسیاء تنا، ٹانگے اور بازو۔ کلیسیاء زمین پر اپنے بدن کے ساتھ زندہ مسیح کی ظاہری موت، ہر رومن کا تھولک بپتسمہ کے وسیلہ اس ظاہری بدن میں صورت اختیار کرتا یہ بپتسمہ

اُس کواُس اصلی گناہ سے جو کے تمام انسانوں کو آدم کو وسیلے وراثت میں ملا آزاد کرتا ہے۔اسی عرصہ میں وہ رومن کا تھولک کلیسیاء میں نئے سرے سے پیدا بھی ہو گا۔بپتسمہ کے ذریعے، جو کلیسیاء کا پہلا سا کرامنٹ ہے۔بپتسمہ لینے والا گناہ سے صاف ہوتا ہے، یسوع کے خون کے ذریعے نہیں، بلکہ پانی کے ذریعے۔یوں پاک ماس کے دوران سب سے اہم سا کرامنٹ یوخرست کا منانا ہے۔یہاں یسوع مسیح خون کے وسیلے گناہ کے دھوئے جانے کا ذکر بھی نہیں ہے۔یہاں تک کہ کاہن روٹی اور مے کو یسوع مسیح کے اصلی بدن اور خون میں بدل دیتا ہے، یعنی تقدیس کرنے والی دُعا کے دوران، اس بات کا ذکر نہیں ہوتا کہ اُس کے خون سے گناہوں کی معافی ہے۔گناہوں کی معافی اعتراف کے دوران ہوتی ہے۔

بغیر خون کے قربانی

یوخرست کے دوران تقدیس کیا ہوا بدن کلیسیاء کی قربان گاہ پر چڑھایا جاتا ہے۔رومن کا تھولک کیٹیکزم اس کو بغیر لہو کی قربانی کے حوالہ کرتے ہیں۔(کیٹ ۱۳۶۷)اس کے بعد، ایماندار اُس کے بدن میں روٹی لیتے ہیں اور مندرجہ ذیل دُعا کرتے ہیں۔

"خُداوند میں اس لائق نہیں کہ تو میرے پاس آئے لیکن تُو صرف کہہ ہی دے تو میری روح شفا پائے گی"

تاہم رومن کا تھولک کی روح عشائے ربانی کی روٹی سے شفا پاتی ہے، یہ یسوع مسیح کے بدن کی بغیر خون کے قربانی ہے۔اس بات کا تذکرہ نہیں ہوتا کہ لہو کے ذریعے جو کلوری پہ بہایا گیا گناہوں کی معافی کے لیئے ہے۔

ترینتے کی کونسل (۱۵۴۵۔۱۵۶۳) میں رومن کا تھولک عقیدہ اصطلاح کاروں کی تعلیم کے ساتھ لڑائی تک پُہنچ گیا؛ لوتھر، کیلون اور (زونگ لی کی تعلیم۔مندرجہ ذُل باتیں یوخرست کے متعلق سے غور کی گئیں۔(پاک ماس کا حصہ

ملاپ کے لیئے خون نہیں

جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ آدمی صرف مسیح کی راستبازی سے ہی راستباز ہو سکتا ہے، اُسے ملعون ہونے دو (اینا تھما)۔"ماس کے دوران مسیح بے خون قربانیکے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ماس ہمارے گناہوں کے لیئے ملاپ ہے"۔

اکتوبر میں روحانی ہر ایک بحث کر دوران پروفیسر گراف گرافلینڈ اور کارڈینلاے۔جے سائمن کے درمیان، مضمون یسوع ۱۹۹۸ مسیح کا لہو اُٹھایا گیا۔یہاں ہم صاف طور پر یسوع مسیح کے خون کے بہائے جانے کے نقطہ بڑا فرق دیکھتے ہیں۔کارڈینل نے دوسری باتوں کے ساتج مندرجہ ذیل باتیں بحث میں کیں۔

میں اس دعویٰ کے ساتھ اتفاق نہیں کر سکتا: کہ خُداوند اپنے بیٹے کے خون کا مطالبہ کرتا تھا۔اُس نے خون کو اپنے بیٹے میں دے"

دیا، لیکن میں تصور نہیں کر سکتا کہ ایک خُدا اپنے ابدی بیٹے کے لہو کا مطالبہ کرتا ہے"۔ "کیا تُم اب جانتے ہو، کیا عجیب بات ہے"؟
یسوع کے لہو کے تلے پناہ: یہ بات ہم کاتھولک لوگوں کے ساتھ مُتفق نہیں۔ میں فوراً کہہ سکتا ہوں یسوع کے پیار کے تلے پناہ، لیکن جب میں لفظ" لہو" سُنتا ہوں، میں دیکھتا ہوں کہ باپ یسوع کے لہو کا مطالبہ کر رہا ہے.

کلیسیاء کا تسلط

پوپ جولائی 1998 میں ڈچ کاہنوں کو اس بات کے اعلان کے لیئے خاص خط بھیجا کہ ویٹیکن کوریا کے پاس ہی اعلیٰ ترین اختیار ہے۔ کوریا کارڈینلوں کا کالج ہے جو کلیسیاء کی حکومت میں پوپ کو نصیب کرتے ہیں۔ اس خط کا سبب یہ حقیقت تھی کہ یونیورسٹیوں میں پروفیسرز ہمیشہ روم کے عقیدے کے ساتھ مُتفق نہیں ہوتے چوتھی لیٹینٹ کونسل(800۔802) کے بیانات میں سے ایک بیان کہتا ہے:

"خُداوند نے تمام کلیسیاؤں پر کاتھولک کلیسیاء کو اختیار دیا ہے وہ تمام ایمانداروں کی ماں اور دُلہن ہے"۔

کلیسیاء کے قانون کی نئی کتاب جو 1983 میں لکھی گئی فرماتی ہے "خُداوند نے تمام کلیسیاؤں پر اور انفرادی مسیحیوں پر کاتھولک کلیسیاء کو اختیار دیا"۔(کینٹن 331)

ویٹیکن نے دسمبر 1984 مین گناہ کے مطلب کی وضاحت کے لیئے ایک بُہت اہم دستاویز شائع کی جس کو انھوں نے سرکاری اور رسولی کہا یہ بُہت ساری باتوں کے ساتھ مندرجہ ذیل بات کہتی ہے۔ "یہ وسیع رائے کے کوئی خُدا سے براہِ راست معافی پاسکتا ہی اس کو بالکل کھرچ کر مٹا دینے کی ضرورت ہے"۔

اس دستاویز وہ رومن کاتھولک کو دلیری دیتا ہے کہ وہ اکثر اپنے گناہوں کا اعتراف کاہن کے سامنے کرے۔ صدیوں سے ویٹیکن اپنی قوت کا دعویٰ اپنی روحانیت کی بدولت کرتا آیا ہے یہاں تک کہ بائیبل کا پڑھنا جو کہ بُہت عرصے تک منع کیا تھا یہاں تک کہ اب بھی ہے موجودہ دور میں رومن کاتھولک کلیسیاء کا ترجمہ ہی موضوع ہے۔

ورک گروپ کی رائے

کلیسیاء کا یہ روحانی تاثر ہماری شخصی زندگیوں پر ہمارے لیئے ہے اُن پروٹیسٹینٹ کے لیئے جو سوچتے نہیں جب ایک پروٹیسٹینٹ یسوع مسیض کے وسیلہ ایمان لاتا ہے تو پھر اُس کا خُدا کے ساتھ ایک براہِ راست تعلق ہے عام طور پر وہ خُدا کا کلام پڑھنا شروع کرے گا اور جو کچھ وہ پڑھتا ہے وہ خُدا کا کلام اُس کے لیئے ہے اور اس بات میں کچھ کہنے کی ضرورت نہیں کہ اُس کی کلیسیاء اس کام میں اس کی

معاونت کرے گی سکھائے گی اور مدد کرے گی وہ یہ بھی یقین رکھتا ہے کہ وہ کلیسیاء کا رُکن بن چُکا ہے واضح لفظوں میں یہ کہ وہ مسیح کے بدن کا حصہ ہے اور مسیح کا یہ بدن تمام کلیسیاؤں کے وسیلہ سے پھیلتا ہے زیادہ تر زور خُدا کے ساتھ ذاتی تعلق دیا جاتا ہے (یوحنا۳: ۱-۱۱) دُعا کے وسیلے سے ہوتا ہے اور اپنے گناہوں کا اعتراف بھی کرتا ہے۔ گروپ ورک کی رائے ہے کہ رومن کاتھولک کلیسیاء نے خود کو خُدا اور انسان کا درمیانی بنایا ہے بائیبل ہمیں بُہت مختلف طریقے سے سکھاتی ہے ہم اس حصے کو بائیبل کی ایک بُہت ہی جانی پہچانی آیت کے ساتھ ختم کرتے ہیں۔

خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے"۔"

((یوحنا۱۶: ۳

پوپ اور تاریخ

پاپائی فیصلوں کی جماعت

لقب پوپ رومن کاتھولک کلیسیاء کے سربراہ کے طور پر تمام دُنیا میں جانا جاتا ہے۔ یہ ہر کسی کے لیئے واضح ہوگا کہ یہ بُہت مشکل ہے کہ وہ خود پوپ بن سکے اُس کی مدد کارڈینلوں کی فیصلہ کرنے کی ایک جماعت ہوتی ہے یہ ایک گروپ ہے جو 1740 لوگوں پر مشتمل ہے (1996 سے) اکٹھے مل کر وہ ایک ریاستی آفس، نو تنظیمیں گیارہ پاپائی کونسلیں، تین قانونی عدالتیں اور دوسرے دفاتر بناتی ہیں اس کے بُہت سارے اراکین کاہن ہوتے ہیں جس کے ساتھ کچھ بشپس اور کارڈینل ہوتے ہیں کارڈینلز کا (مکمل ۱۲۰) اپنے ممبران میں سے نئے پوپ کو چُنتا ہے جب موجودہ پوپ مر جاتا ہے یا اپنے دفتر کو چھوڑنے کی خواہش ظاہر کرتا ہے سائمنز جو اٹرچ کا آرچ بشپ ہے اپنے نظریے میں بیان کرتا ہے کہ اگلا بشپ بننا کتنا مشکل ہے اور جس کی حیثیت من کاتھولک کلیسیاء میں کتنی اہم ہے ہم پوپوں کی تاریخ کو کچھ لمحوں کے لیئے دیکھیں گے جو پہلے پوپ پطرس سے شروع ہو کر موجودہ پوپ جان پال تک پُہنچتی ہے ہمیں یہ کہتے ہوئے افسوس ہے کہ بُہت سارے ناخوشگوار حقائق کو بھی بیان کرنے کی ضرورت ہے رچرڈ پی ایم برین جو حال ہی میں شاءع ہونے والی کتاب پوپ کا مصنف ہے وہ ان سے 265 لوگوں کو بیان کرتی ہے وہ خود بھی کچھ ناخوشگوار حقائق کو نظر انداز نہیں کر سکتا تھا بحثیت ایک رومن کاتھولک کہ اُس نے خود ہی ایک بہتر فیصلہ کرتے ہوئے اس کتاب کی جلد پر مندرجہ ذیل تحریر لکھتا ہے: "آپ لوگ جو اس کتاب کو ایک مسلسل "کہانی" کی طرح پڑھتے ہو آپ اس کردار سے متاثر ہونگے جو پوپوں نے نہ صرف کلیسیائی تاریخ میں بلکہ سیاسی تاریخ میں بھی ادا کیا ہم دیکھیں گے کہ پوپ بحثیت جنگ جو اور سلامتی کے علمبردار مقدسین کی حیثیت سے بھی نظر آتے ہیں سیاست دانوں اور پادریوں کی صورت میں، صلاح کاروں اور اقربا پروروں کے طور پر بھی"۔

سوالات

تاریخ میں سے گزرتے ہوئے چند سوالات اُن کے ساتھ جو پوپ کا لقب پاتے ہیں اُٹھتے ہیں: پطرس کا جانشین، مسیح اور سردار کاہن کا نائب۔

رسولی جانشین کے بارے شک

۔۔۔اگر پوپ پطرس کا جانشین ہے تو یہ کس طرح سے ہے کے مسیحت کے پہلے چار سالوں کے عرصہ کے دوران کوئی پوپ نہ تھا، کلیسیائی تاریخ بتاتی ہے کہ اسکندریہ (مصر) کے، انطاکیہ (شام) اور کنٹنٹا ٹنوپل (موجودہ اسپنبول) کے بشپ اُس دور کے راہنما لوگ تھے۔ نیسیا (موجودہ ترکی) کی کونسل میں، مسیح کی الوہیت عقیدے اور آرئیس کے عقیدے کی تصدیق ہوتی، جو یہ دعویٰ کرتا تھا کہ مسیح صرف انسان تھا رد کر دیا گیا۔ اسی اثنا میں (325) دوسرے بُہت سارے قوانین قائم ہوئے۔ کینن 6 مندرجہ ذیل بات کہتا ہے۔

آؤ ہم اُن پر طریقوں کو جو مصر، یسبیا اور پینتاپولس میں تھے قائم رکھیں، جہاں اسکندریہ کے بشپ اور روم کے بشپ کو بھی عقائد کے "
" معاملات میں اختیار تھا۔ آؤ انطاکیہ اور دوسرے صوبوں میں بھی اپنے حقوق کو قائم رکھیں

رومن کاتھولک مصنف، رچرڈ میک برین، کم و بیش یہی کچھ اس دور کے بارے میں لکھتا ہے، اس کی حال ہی میں شائع ہونے والی کتاب "دی پوپس" (1998) میں سے بیان۔

کسی بھی حالت میں، پہلی چار صدیوں میں، لیو اول کی پاپائیت ک پانچویں صدی کے وسط میں پوپ مقابلتاً روم اور اُس علاقے میں " محدود اختیار استعمال کرتے تھے"۔

یہ اس وقت نہیں تھا جب تک شہنشاہ کی طاقت بڑی نہیں تھی۔ کے روم کے بشپ نے بھی مغربی یورپ کی کلیسیاوں میں اثر حاصل نہیں کیا تھا۔ 1073 تک تمام بشپوں کے پاس پوپ کا لقب تھا (پاپا)۔ اس کے بعد گرگوریس ساتویں نے اس رسم کو ختم کر دیا اور روم کے بشپ ہونے کا دعویٰ کیا، اور اپنے ساتھ یہ لقب لگایا۔

۔۔۔اگر پوپ حقیقت میں مسیح کا نائب ہے تو یہ کیسے ممکن ہے کہ اُس کے پاس سیاسی زور بھی ہے؟ رومی شہنشاہیت کے گرنے تک، تقریباً 476 پوپ نے ریاست کے سربراہ کے طور پر بڑے علاقوں پر حکومت کی۔ یہ کرتے ہوئے اس نے فوجوں کی راہنمائی کی اور جنگ بڑی 1870 مین اُس کو مجبور کیا گیا کہ وہ اپنے آخری قبضہ کیے ہوئے روم کے صوبے پر اطالیانی شاہی خاندان کے لیئے

حکومت چھوڑدے۔اس کو صرف اجازت دی گئی کہ وہ روم میں ویٹیکن شہر کے تھوڑے سے علاقے جو0.44مربع کلو میٹر پر ہے قبضہ رکھے۔اُس دن سے آج تک پوپ ہی ویٹیکن شہر کے حکومتی سربراہ کے طور پر حکمران ہے۔دُنیا میں امن چھوٹی ترین ریاست کے بُہت سارے ممالک کے ساتھ ڈپلومیٹیک تعلقات ہیں۔پوپ کا ڈپلومیٹیک اثر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔تھامس جے ریسی،کتاب کا رومن کا تھولک مُصنف:"اِن دی ویٹیکن "(1998) موجودہ پوپ تاریخ میں اس صدی کی نصف میں دُنیا کے بُہت اہم ترین راہنما کے طور پر بُہت آگے جائے گا۔

مسیح ریاست کا سربراہ؟

پوپ کے بطور خود کو مسیح کے نائب اور مسیح کے درمیان تقابلی صورت میں باتیں نہیں ملتی،جب ہم پوپ کی سیاسی اثر اور مسیح کی زمینی زندگی کو دیکھتے ہیں۔وہ سارا اختیار خود لیتا ہے اور خود کو خادم کہتا ہے۔جب مسیح پیلاطُس کے سامنے لایا گیا اس نے کہا:

میری بادشاہی اس دُنیا کی نہیں۔اگر میری بادشاہی دُنیا کی ہوتی تو میرے خادم لڑتے تاکہ میں یہودیوں کیحوالہ نہ کیا جاتا۔مگر اب " میری بادشاہی دُنیا کی نہیں"۔(یوحنا۱۸:۳۶)

مسیح اور رومن کا تھولک کلیسیاء کی عدالت

اا گر پوپ حقیقت میں مسیح کا نائب اور کاہن اعظم ہے(کاہنوں کی مجلس کا صدر) تو کس طرح سے وہ کلیسیائی عدالت جو1233 میں قائم کی اور اس کو1784 تک رکھا قائم کر سکتا تھا؟کلیسیائی عدالت،جو کہ اُس کے اراکین کے عقیدے کو پرکھنے کے لیئے کلیسیاء کی عدالت تھی اور جس سے اُس دور میں ویٹیکن میں اس کے ہزاروں اراکین کو پرکھا جاتا تھا۔اکثر اُن کو اذیت دی جاتی تھی جب وہ اس بات کا اعتراف کرتے تھے کہ وہ کلیسیاء کے حوالے سے مختلف طرح سے سوچتے تھے عدالت اُن کو رومن کا تھولک قوتوں کے حوالے کر دیتی تھی وہ اُن کو قتل کرنے کا یا پھانسی پر لٹکانے کا حکم دیتے تھے جو مختلف طرح سے سوچتا تھا1572 میں پیرس میں اور فرانس میں زیادہ تر ہیگونوٹس کے لوگ تھے اُن کو ایک رار میں قتل کیا گیا یہ رات ماس کیر آف سینٹ بارتھوموں کے نام سے جانی جاتی ہے جہاں سڑکیں خون کے ساتھ سُرخ ہو گئی یہ حقائق تاریخ کی بُہت سی کتابوں میں درج ہیں اس کی وضاحت پڑھنے میں اور بھی خوفناک ہیں مسیح کے نائب کا لقب استعمال کرنا اس عدالت کے ساتھ جُڑا ہوا ہے جو مخالف بولنے والوں کو قتل کرتی ہے۔سردار کاہن کا لفظ استعمال کرنا بھی دردناک ہیا گر ہم اس کا مقابلہ آسمانی سردار کاہن یسوع مسیح خُدا کے بیٹے کی پاکیزگی کے ساتھ کریں۔اس عدالت کے اختیار کو مقدس دفتر کے ساتھ جوڑا گیا ہے 1965 میں پوپ پال ششم نے اور اس کو نیا نام اختیار کا عقیدہ دیا۔

تحقیق

ویٹیکن میں 31 اکتوبر 1998 میں ایک کانگرس میں موجودہ پوپ جان پال دوم نے ایک تاریخی تفتیش کے عدالتی معاملات کو واضح کیا اُس کا مقصد 2000 ءمیں ہزار سالہ تہواروں کی انکوائری کو مکمل کرنا ہے پروفیسر پیٹر رائیڈ ڈس ایک تاریخ دان کو کہ نجمین رومن کاتھولک یونیورسٹی سے ہیں وہ محسوس کرتے ہیں کہ پوپ کی "میاں کلپا" مشرکہ قصور میں انکوائرں جو کلیسیائی عدالت کے بارے میں ہے یہ غیر دلچسپ ہے ایک سرکاری رومن کاتھولک میگزین میں جس کا نام "ون ٹوون" ہے (12 نومبر کو 1998ء) اُس نے تحریر کیا کہ کلیسیائی عدالت میں کیا ہوا اور اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ اُن روایتی لوگوں کے خلاف غُصہ جو کہ ساڑھے 5 سو سال ک تھا اُس نے ملزموں کو نقصان پہنچایا ہم اعتقاد رکھتے ہیں کہ پوپ کی انکوائری ٹیم اکو بہتر طور پر یمانداری سے نتیجہ نکالے گی۔ اگر پوپ حقیقت میں پطرس کا جانشین مسیح کا نائب اور کاہن اعظم ہے تو یہ کیسے ممکن ہے کہ وہ یہودیوں پر ساتویں صدی سے ظلم کرتا آیا ہے ؟ پطرس یہودی تھا، یسوع یہودی تھا، پولوس رسول، یعقوب اور یوحنا یہودی تھے، پھر بھی صدیوں سے کلیسیاء میں مخالف سائمیت سے پروان چڑھتی رہی اس طرح سے کہ ہم دُنیا کی تاریخ میں ایسا نہیں دیکھتے پروفیسر ہینس جینسن جن کا تعلق بریسل کی اوپن یونیورسٹی سے ہے انھوں نے کچھ سال مخالف سائمیت کی بنیاد اور تاریخ کا مطالعہ کیا۔
وہ اپنی کتاب میں لکھتے ہیں: "پوپ اور یہودیوں پر ظُلم" (1998 ء) یسعیاہ شاچر جس نے "جوڈینسو" کی تمام کہانیوں کی مسیحی مصوری میں تعلیم پائی۔

مسیح اور یہودیوں کا ظُلم؟

جوڈینسو کی تمام مثالیں واضح طور پر دکھاتی ہیں کہ یہودیوں کے ساتھ جانوروں کے غول کی طرح اکٹھے رہتے ہیں دوسرے لفظوں" میں یہودی ایک دوسرے سے تعلق رکھتے ہیں اور یہ مخلوقات کا الگ حصہ ہیں جس طرح کے دوسرے لوگ اپنی نسل سے اُٹھتے اور یہ قدرتی طور پر ہے کہ وہ اپنے ہی قبیلے سے کھاتے اور پیتے ہیں مصور یہ بیان کرنا چاہتے ہیں کہ یہودی جانور ہیں اور یقیناً وہ انسان نہیں تیرھویں صدی سے یہ کہانیاں زیادہ تر تصویریں اور مورتیاں جرمنی کے چرچوں اور کلیسیاؤں میں دیکھی گئی۔ ویٹیکن کے سائمیت کے مخالفوں کے ساتھ مقابلے میں ایک عظیم اصلح کار مارٹن لوتھر آ ا (1483-1546) وہ ابھی اسی چیز کا قصور وار تھا ایک اور انسانیت پر لکھنے والا قلم کار ڈیڈزیس ایراسمسس (147-1536) نے بھی اپنی تحریروں میں بیان کیا کہ یہودیوں کے لیئے ایک

نفرت تھی پروفیسر ہانس جینسن نے واضح طور پہ جس بات کو دیکھا وہ یہ تھا کہ رومن کاتھولک کلیسیاء میں تمام یہودیوں کے خلاف نفرت تھی اُن کے بھی جو رومن کاتھولک میں تبدیل ہوئے، رومن کاتھولک کے درمیان سپین میں بدروحوں کو پکڑنے والے جن کا یہودی خون کے ساتھ رشتہ ہوتا وہ ماضی میں بدنام تھے سپین کی کلیسیائی عدالت نے اُن میں سے ہزاروں پر ظُلم کیے اُن میں سے ایک نے رومن کاتھولک کے بپتسمے کے پانی کا انکار کیا کہ یہ ہماری اصلی "بدکاری" کو نہیں دھو سکتا پوپ پال ششم نے 1515 میں حکم دیا کہ یہودی غیر یہودیوں کے ساتھ زندگی نہیں گزار سکتے اُس وقت سے وہ بُہت سے ملکوں میں منع کیے گئے۔

پوپ اور دوسری جنگِ عظیم

اگر پوپ حقیقت میں مسیح کا نائب ہے تو یہ کیسے ممکن ہے کہ وہ 1929 میں میسولینی اور 1933 اڈوف کے ساتھ معاہدہ ہوا؟ دونوں جرمن چانسلر اور اطالوی ڈایریکٹر گہرے آمر تھے، جو یورپ میں خوفناک تباہ کاری کے ذمہ دار تھے۔ لاکھوں لوگ، خاص طور پر یہودی مارے گئے۔ پوپ نے اڈوف ہٹلر اور میس لینی کے ساتھ معاہدہ نہ توڑا پوپ نے کبھی بھی خوفناک جنگ کے دوران ان دونوں آدمیوں کو بُرا نہیں کہا۔ یہ دیکھتے ہوئے کہ رومن کاتھولک ہیں اس کو کم از کم اُن سے گفتگو کرنی چاہیئے تھی۔ یہودی پوپ پائیس بارھیوں کی خاموشی پر یہودی طبقہ بُہت پریشان تھا۔ یہ پوپ جنگی پوپ کے نام سے جانا جاتا ہے (1939-1958) پوپ جان پال دوم نے 31 اکتوبر 1997 میں اُس کی درستگی کے لیئے خطاب کیا۔ مقصد: "مسیحی حلقوں میں مخالف یہودی رویے کی جڑیں" ایک ویٹیکن دستاویز 16 مارچ 1998 کو دی گئی: "ہم یاد کرتے ہیں: نازیوں کے ہاتھوں یہودیوں کے قتل عام کے عوامل" خطاب اور دستاویز یہودی طبقہ کو مطمئین نہ کر سکا کیونکہ اسی میں بُہت زیادہ ابہام تھا۔ پروفیسر ہانس پوپ کے اس خطاب اور ویٹیکن کی دستاویز کے بارے میں آراء دیتا ہے۔ ہم اس بات پر سے حیران تھے کہ پوپ اپنی بُہت خاص غلطیوں پر عتراف کر رہا تھا جو اس نے کی تھیں لیکن اس کا سبب رومن کاتھولک کلیسیاء کی قیادت نہ تھی رومن کاتھولک ایماندار مخالفِ سائمیت پر الزام لگاتے ہیں اسی وجہ سے پروفیسر ہانس جینسن نے اپنی کتاب کا نام "جان پال دوم کی دوبارہ لکھی ہوئی تاریخ" رکھتا ہے ویٹیکن نے 1998 میں اعلان کیا کہ موجودہ پوپ، پوپ پائس بارھیوں کو جو کہ جنگی پوپ تھا جلد ہی مقدس قرار دینے کے لیئے تیاریاں کر دیتا تھا یہودی طبقے نے اس بات پر اعتراض کیا (مردے کے مقدس قرار دینے کے لیئے پچھلی دستاویز دیکھیے)

سبق نمبر ے میں سے سوالات

۱۔ رومن کاتھولک کلیسیاء یسوع مسیح کی صلیب کے بارے میں کیا سکھاتی ہے؟

۲۔ کیا یہ کلیسیاء حقیقت میں اس بات پہ یقین رکھتی ہے کہ صرف یسوع مسیح کی موت گناہ سے آزاد کر سکتی ہے؟

سبق نمبر ۸

پوپ اور جنگی مُجرم

اگر پوپ حقیقت میں مسیح کا نائب ہے تو پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ اُسی نے رومن کاتھولک کاہن کو یہ اجازت دی کہ وہ دوسری جنگ عظیم کے دوران چیکوسلوکیہ کی نازی حکومت کا سربراہ بنے؟ اس طرح سے اُس نے بہت سارے یہودیوں کے جرمنی میں کیمپ کے لیئے نقل و حمل کا انتظام کیا۔ اسی طرح سے آمر اینٹسٹن پیسولک نے آرچ بشپ آلویس سٹیپنگ جنگ عظیم کے لیئے تشکیل دی وراس طرح سے ابتدائی نازی پارٹی اُستاشی بنائی۔ اُستاشی تنظیم نے یہودیوں کے درمیان یونانی آرتھوڈکس کے درمیان اور غیر کاتھولک کے درمیان قتل و غارت کی۔ ایک سرکاری ریکارڈ کے مطابق ان کیمپوں اور اُن کے گھروں میں پچاس ہزار یہودی اور سات لاکھ غیر کاتھوک قتل کیے گئے۔ رومن کاتھولک کاہنون کے حصے نے اس خون ریزی میں نمایاں حصہ لیا جن کے بعد بہت سارے جنگی مُجرموں نے بچ نکلنے کی کوشش کی اُن میں سے رومن کاتھولک لوگوں کو ویٹیکن نے معاونت دی۔ اس بچاؤ کے لیئے سسٹروں کے کانوینٹ استعمال کیے گئے مندرجہ بالہ ذکر کیے گئے گروہ اُستاشی کے سربراہ نے اسی طرح سے "زینے کی رسیوں" کے ساتھ ارجنٹینا جا کر جان بچائی۔ اس سرزمین میں رومن کاتھولک ڈائریکٹر جان پیرل نے اُس کا کھلے بازوں استقبال کیا جس نے اُسے خاص محافظت فراہم کی آرچ بشپ آلویس سیٹینک اتنے خوش قسمت نہ تھے اور اُن کو جنگ کے بعد کی طیطو حکومت نے سترہ سال کی سزا دی آرچ بشپ 1960 میں فوت ہوئے اُن کی سزا ایک گھر کے قبضے میں تبدیل ہو گئی 3 اکتوبر 1998 کو پوپ نے اُسی شخص کو مقدس قرار دیا۔ سائمن وائسیتھلسنٹر نے اس پر بہت زیادہ اعتراض کیا (دیکھئے آخری دستاویز کا صفحہ نمبر 5)۔

دُنیا کے مذاہب کے ساتھ تعلق

پوپ اور مستقبل

دوسری ویٹیکن کونسل (1962-1965) سے رومن کاتھولک کلیسیاء میں اُن لوگوں کے ساتھ تعلق میں جو مختلف طرح سے سوچتے ہیں ایک بڑی تبدیلی آئی ویٹیکن نے "بین المذاہب مکالمے کے لیئے پاپائی کونسل" کو تشکیل دیا۔اس کونسل کا مقصد دُنیا کے مذاہب کے ساتھ تعلق کو بہتر کرنا ہے۔اس میں اسلام، ہندو، شنتوازم، بدھ ازم و ریہودی مذاہب شامل ہے۔ موجودہ پوپ اس کا بُہت بڑا وکیل ہے مثال کے طور پہ اپنے بھارت کے دورے کے دوران اُس نے ہندووں کے مندر کا دورہ کیا۔ ہندو سوامی نے اُس اُن کے ماتھے پر نام نہاد شیوا کا نشان بنایا۔ شیوا ایک ہندو جلوتا ہے ور ہندووں کی روحانیت اور بے دینی کا حصہ ہے اسلام کے ساتھ اپنے تعلقات میں رومن کاتھولک تبلیغ مندرجہ ذیل بیان دیتی ہے: "نجات کا منصوبہ اُن کے لیئے بھی ہے جو اپنے خالق کو پہچانتے ہیں جن میں خاص طور پہ مسلمان ہے جو اپنے اعتراف میں ابرہام کے ایمانکے ساتھ بندے ہیں اور ہمارے ساتھ ایک اور واحد مہربان خُدا کی پوجا کرتے ہیں وہ خُدا جو آخری دن دُنیا کا انصاف کرے گا"۔(کیٹ 841)۔

ورک گروپ کی رائے

بائیبل ہمیں سکھاتی ہے کہ بُت پرستوں کے ساتھ رفاقت نہ رکھو۔روحانی طرز کا صرف ایک ہی تعلق ہے کہ ہم مسلمانوں کو بشارت کا پیغام دے سکتے ہیں یہ ناممکن ہے کہ ہم روحانی طور پر اُن کے ساتھ اکٹھے ہو کیونکہ وہ یسوع مسیح کے نجات کے کام کا انکار کرتے ہیں ہ اُسے خُدا کا بیٹا نہیں پہچانتے اور صرف اُسے ایک بڑا نبی کہتے ہیں۔

کلیسیائی اتحاد کی تحریک

اسی طرح "مسیحی اتحاد کی بہتری کے لیئے پاپائی کونسل" بھی دوسری ویٹیکن کونسل کے بعد تشکیل دی گئی اس کا مقصد تمام پروٹیسٹینٹ، تمام آر تھوڈکس مشرقی کلیسیائی اور رومن کاتھولک کلیسیاء کے درمیان اتحاد ہے یہ مقصد "بین الاکلیسیائی تحریک کہلاتا ہے۔ وہ اس منزل پر پہنچنے سے کتنے دور ہیں؟

لوتھرن کلیسیاءاور روم

سالوں اکٹھے بحث کرنے کے بعد ویٹیکن نے 9 ستمبر 1998 کو منظوری دی کہ رومن کاتھولک لوتھرن نے نجات کے عقیدے پر اتفاق کااعلان کیااس کے بعد یہ شائع ہوا165 لوتھرن کلیسیاؤں نے لوتھرن ورلڈ فیڈریشن کواس کے احتجاج میں دستخط بھیجے اُن کے مطابق مشترکہ معاہدہ اصلاح کے عقیدے کے نقطہ نظر سے کمزور ہے۔ یہ عقیدہ دعویٰ کرتا ہے کہ انسان صرف یسوع مسیح کے نجات کے کام کے وسیلے سے ہی نجات پاسکتا ہے۔اس عقیدے کے سب سے 1517 میں رومن کاتھولک کلیسیاء کے ساتھ بٹوارہ ہوا۔

بین الاکلیسیائی چرچزاور روم

پروٹیسٹینٹ اور بین الاکلیسیائی تحریک

اکتوبر 1998 کو تین راہنماؤں نے پوپ جان پال کے ساتھ ملاقات کی اُنھوں نے کارڈینل کیسڈی، جو کہ "مسیحی اتحاد کی بہتری 5 کے لئے پاپائی کونسل "کا سربراہ تھااس سے بات کی اُن کو تین مشورے دیئے گئے چرچوں سے بھی بات کی۔کارڈینل کیسڈی اس چرچ کے نام پر مُتفق نہ ہوا۔

یونائیڈ پروٹیسٹینٹ چرچزآف دی نیدرلینڈ" ۔"

مینونی کلیسیاءاور روم

سے 16 اکتوبر کوانھوں نے سٹارٹ برگ میں ایک مشترکہ کانگرس اس نعرے کے ساتھ کی۔ "یادوں کی شفا" مینونی رفاقت کو 19 اصلاح کاری کے دوران رومن کاتھولک کلیسیاء سے زیادہ کسی نے تنگ نہیں کیا۔

اینگلی کن کلیسیاءاور روم

پلے ہی کئی سالوں سے رومن کاتھولکس میں اور اینگلیکن کاتھولک انٹرنیشنل کمیشن کے درمیان بحثیں چلتی رہی ہیں وہ بہت سارے نقاط پر پہلے ہی مُتفق ہیں۔ پوپ کی قیادت ابھی بھی ایکرکاوٹ ہے لندن میں لیمبیتھ انفرس کے دوران، جو کے دس سال کے بعد مُتفق ہوتی ہے کارڈینل کیسڈی وہاں موجود تھااور وہ ویٹیکن کی طرف سے تھا(22 جولائی 1998) ۔13 فروری 1999 کو کنٹربری کے آرچ بشپ کی ملاقات کلیسیاء کے روحانی سربراہ پوپ جان پال دوم کے ساتھ ہوئی۔

آرتھوڈکس کی مشرقی کلیسیائیں اور روم

ی کلیسیائیں جن میں ایسے گروہ مصر کی کوپٹک کلیسیاء، شام کی کلیسیائیں، رومن کی کلیسیائیں، یونانی کلیسیائیں وغیرہ۔رومن
:کاتھولک کیٹیکزم میں مندرجہ ذیل تعلقات بیان کیے ہیں

آرتھوڈکس کلیسیاء کے ساتھ رفاقت اتنی گہری ہے کہ وہ تقریباً اس نقطہ پر پُہنچے ہیں کہ کہاں ممکن ہو کہ وہ خُداوند کی یوخرست کی "
(خوشی اکٹھے مل کر کریں"۔(کیٹ 838

یہاں پر آخری رکاوٹ، پوپ کو کلیسیاء کے سربراہ کے طور پر جاننے میں ہے۔رتھوڈکس مشرقی کلیسیاء کا سربراہ کو گُھٹنے ٹھکانے ہوں گے۔

پینتی کوستی کلیسیاء اور روم

پینتی کوستی کلیسیاء پچھلے ۵۲ سال سے رومن کاتھولک کلیسیاء کے ساتھ مکالمہ میں رہی ہیں، پارک لیٹ (احبار) میں ستمبر 1997 کے ایک آرٹیکل کے، طابق جنوبی افریقہ کے پادری دوپلیس جو بحثیت مسٹر پینتکوست کے نام سے جانے جاتے ہیں، اس نے رومن کاتھولک کے ساتھ رابطہ کیا۔ کیرزمیٹک نعمتوں میں دلچسپی دیکھاتا رہا ہے۔

روم اور بین الکلیسیائی تحریک

بڑا خیمہ

:یہاں دو خاص کاتھولک علم الہیات کے ماہرین مندرجہ ذیل بیان ہیں

تھامس جے ری سی، وڈسٹاک تھیولوجیکل سنٹر آف جارج ٹاؤن یونیورسٹی ان دی یو ایس اے سے ایک جرویٹ۔

جبکہ چند پروٹیسٹینٹ فرقے خود چھوٹے بقیہ کے طور پر فخر کرتے ہیں، رومن کاتھولک کلیسیاء روایتی طور پر ایک بڑا خیمہ نظر آتی ہے" جو مختلف طرح کے لوگوں کے گرہوں، ثقافتوں، روحانیتوں، مشقوں اور الہنات کو پناہ دیتی ہے"۔

ایونجلیکل کاتھولک کلیسیاء

: پیٹر کریفٹ، جو امریکہ میں بوسٹن کالج میں فلسفے کا پروفیسر ہے

ایک متحدہ مسیحی کلیسیاء مکمل طور پر کاتھولک اور مکمل طور پر اصلاحی مکمل اختیار والی اور مکمل آزاد، مکمل ساکرامنٹی اور مکمل بشارتی " ، مکمل ادارتی اور مکمل کیرزمیٹک اور مشری ذہن کی اور آخرت پر یقین رکھنے والی: ایونجلیکل کاتھولک کلیسیاء، صرف پاک، کاتھولک ہمارے ایک خُداوند یسوع مسیح کا رسولی بدن ہو گی۔ اُس کا جلال اب اور ہمیشہ ہوتا رہے"۔

ورک گروپ کی رائے

نہیں ایسا نہیں

یہ بُہت قابل غور بات ہے، جب آپ بین الکلیسیائی تحریک کا جائزہ لیتے ہیں جو کہ تمام بڑی تنظیمیں ہیں، یہ وہ ویٹیکن کے ساتھ تعلق کی تلاش کر رہی ہے۔ صرف چند جماعتیں اور آزاد کلیسیائیں ہیں، جنہوں نے اس طرح کا چناؤ نہیں کیا۔ اس طرح سے بُہت سے بڑے فکر مند ہیں۔ ہن در حقیقت اس نقطہ کی پیروی نہیں کر سکتے جس کی طرف رومن کاتھولک کلیسیاء پیروی کرتی ہے۔

ی اور زیادہ غیر واضح ہو جاتا ہے جب غیر بائیبل الہیات اور کلیسیائی تاریخ کو دیکھتے ہیں۔ کیا ہم حقیقت میں ایک ایسے ایونجلیکل کاتھولک چرچ کو چاہتے ہیں جو پیٹر فریفٹ بیان کرتا ہے؟ بحثیت ورک گروپ کے ہم یقین نہیں چاہتے اور ہم ایمان رکھتے ہیں کہ بُہت سارے ہیں جو اس طرح سے نہیں سوچتے۔ قیمت یقیناً بُہت زیادہ ہے۔ رومن کاتھولک کلیسیاء کے رویے کی تاریخ اُن کے سامنے جو مختلف سوچتے ہیں بڑی وضاحت ہے۔ ہم ایسے خیمہ کے نتیجے نہیں آنا چاہتے جس کا ذکر تھامس جے ری سی نے کیا ہے۔ اس سے زیادہ ہم کُھلے آسمان کو ترجیح دیں گے۔

سوبق نمبر ۸ میں سے سوالات

کیا مریم کو آسمان پر یسوع کی طرح ہماری مدد کرنے کی ضرورت ہے؟

کیا ہمیں بحثیت نئے سرے سے پیدا ہونے والے مسیحیوں کے رومن کاتھولک کلیسیاء کی چھتری کے نیچے پناہ لینے کی کوشش کرنی چاہیے؟

مشورہ کیا گیا مواد

مُستند

۔"دی میتھ آدی ایونجلیکلز اینڈ کا تھولکس ٹُو گیدر"، بروچر سیسل، اینڈریوز 1998، نورتھ ایرلینڈ۔۱

۔"دی گریٹ اکسچینج"، بُک فلپ ایچ۔ ایوسن 1996، ایگلینڈ: آئی ایس بی این 0902548735۔۲

۔"آومین رائیڈز دابریسٹ"، بُک ڈیو حنٹ 1994، یو ایس اے آئی ایس بی این 1-56507-199-9۔۳

۔"داپوپ اینڈ داپریسیکیوشن آف داجیوز"، بُک پروفیسر ہانس جینسن 1998 آئی ایس بی این 9024294215۔۴

۔"گییس اِن دئیر حوڈز"، بُک تمتھیس کاوفمین، 1997 یو ایس اے: آئی ایس بی این 0-9637141-7-1۔۵

۔"دامیسٹیری ریلیجن آف بیبیلون"، بُک موریہ 1991 آئی ایس بی این 9066590866۔۶

۔"بریکینگ ڈاؤن دابیریئرز"، برچر بل رینڈلز 1998 یو ایس اے: آئی ایس بی این 1901546039۔۷

۔"دی اینٹی کرائیسٹ"، "وِل وی ریمیمبر دیم؟"، "واز داریفارمیشن آمیسٹیک؟"، ینڈ "دافاؤنڈیشنز انڈراٹیک"، بروچر سپیرٹ ۸

88 ایگلینڈ۔

۔"آل روڈز لیڈ ٹو روم؟"، بُک مائیکل ڈی سیملین 1993 ایگلینڈ آئی ایس بی این 0-9518386-0-1۔۹

۔"ایز داپیپسی پریڈیکٹڈ بائے سینٹ پال"، بروچر بشپ کریسٹوپھر ورڈزورتھ 1880 ایگلینڈ؛ آئی ایس بی این ۱

0907223052۔

۔"رومنیزم"، بُک روبرٹ مسٹر زینس، تھ۔ ایم۔ 1994 یو ایس اے: آئی ایس بی این 0-9637141-4-7۔۱۱

۔"آن دی ایج آف دی اپوسٹیسی" (دی ایونجلیکل رومنس ویدروم)، بہ ک روبرٹ ایم زینس، تھ۔ ایم۔ 1998 یو ایس اے؛ ۱۲

آئی ایس بی این 0-9637141-6-3۔

۔"داپرینسیپیلٹی اینڈ دی پاور آف یورپ"، بُک اڈرین ہلٹن 1997 ایگلینڈ آئی ایس بی این 0951838628۔۱۳

<u>Foundation: Workgroup "Back to the Bible"</u>

Mailaddress: Populierenstraat 51, 8266 BK Kampen, The Netherlands.

Tel.038-3328234

e-mail: byblos@solcon.nl

Website : www.backtothebible.nl

Local board: president - pastor Ing. M . v.d. Kraats

secretary/treasurer - A.A. Doorn